رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ: الفضل قادیان

روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے

جلد ۲۳ | مورخہ ۹ شعبان ۱۳۵۴ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۷ نومبر ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۱۹

مباہلہ کے متعلق سیکرٹری مجلس احرار کے نام کھلی چٹھی
جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے

حال ہی میں ایک چٹھی بذریعہ رجسٹری مسٹر مظہر علی صاحب اظہر سیکرٹری مجلس احرار کو جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے بھیجی گئی ہے۔ جس کی نقل اخبار میں دی جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
مکرمی۔ السلام علیکم

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احرار کو مباہلہ کا جو چیلنج دیا تھا۔ اس کے متعلق شرائط اور ضروری امور کا تصفیہ کرنے کے لئے اپنی طرف سے تین نمائندے مقرر فرمائے تھے۔ جنہوں نے بذریعہ خطوط تمام ذمہ وار کارکنان احرار کو شرائط کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے توجہ دلائی۔ مگر احرار نے شرائط اور ضروری امور متعلق انعقاد مباہلہ کے تصفیہ کے لئے نہ تو اپنی طرف سے کسی کو نمائندہ مقرر کیا اور نہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے نمائندوں کے خطوط کا جواب ہی دیا۔ ہمیں احرار کی طرف سے اس امر کا انتظار تھا۔ کہ وہ اپنی طرف سے کسی کو نمائندہ مقرر کر کے اطلاع دیں گے۔ اور شرائط کا تصفیہ ہو جانے کے بعد فریقین کے اتفاق سے کوئی تاریخ مباہلہ مقرر کی جائے گی۔ کہ اچانک ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو آپ کی طرف سے تار ملا۔ کہ مباہلہ ۲۳ نومبر کو ہو گا۔ جس کا جواب میں نے ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو حسب ہدایت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ دے دیا۔ جس کا آپ کی طرف سے کوئی جواب نہ ملا۔ لیکن بایں ہمہ پھر بھی آپ کی طرف سے اخبار مجاہد میں اعلان ہو تا رہا۔ کہ مباہلہ ۲۳ نومبر کو ہو گا۔ حالانکہ جن شرائط کا انعقاد مباہلہ سے پہلے طے کرنا ضروری تھا۔ وہ طے نہیں ہوئے۔ اس خیال سے کہ شاید آپ پہلے مقرر کردہ نمائندوں سے گفتگو کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں حضور نے اپنے مضمون مورخہ ۳۰ اکتوبر میں جو اخبار الفضل میں شائع ہونے کے علاوہ پوسٹر اور اشتہار کی صورت میں بھی شائع ہوا ہے۔ یہ تجویز کی۔ کہ حضور اپنی ایک تحریری سند نمائندگی کی۔ صدر انجمن احمدیہ کے ایک سیکرٹری ناظر دعوت و تبلیغ کو دیں گے جو حضور کی طرف سے شرائط مباہلہ طے کرنے کے لئے نمائندہ ہوں گے۔ اور اس کے ساتھ لکھا۔ کہ:۔

"بہر حال سب شرائط کا تحریر میں آ جانا اور مید ان مباہلہ کے متعلق تمام تفصیلات کا طے ہو جانا ضروری ہے۔ تا کہ اس کے بعد کسی کو رد و بدل کا موقعہ نہ ہو۔ اور کسی قسم کا فریب نہ ہو سکے۔ اور جو آدمی مباہلہ کے لئے تحریر ہوں۔ ان کے نام ولدیت مفصل پتے دونوں فریق اپنی تصدیق کے ساتھ ایک دوسرے کو مہیا کر دیں۔ اس کے بعد رضامندی فریقین کے ساتھ پندرہ دن کے بعد کی ایک تاریخ مباہلہ کے لئے مقرر ہو گی۔ اور اسی دن مباہلہ ہو گا"

لیکن باوجود اتنی وضاحت کے پھر بھی آپ نے شرائط کے تصفیہ کے لئے کوئی نمائندہ مقرر نہ کیا۔ جو احمدی نمائندہ کے ساتھ مل کر شرائط طے کرتا۔ اور تاریخ مباہلہ کا تقرر ہو جاتا۔ اخبار الفضل میں بھی متعدد مرتبہ شرائط کے تصفیہ کے لئے لکھا گیا۔ مگر آپ نے اس کے لئے آمادگی کا اظہار نہ کیا۔ ممکن ہے۔ کہ آپ نے یہ خیال کیا ہو۔ کہ اخبار "مجاہد" میں آپ کی طرف سے یہ شائع ہو جانا کہ ہمیں سب شرائط منظور ہیں۔ کافی ہے۔ لیکن جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اشتہار مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۳۵ء میں بوضاحت ثابت کیا گیا ہے۔ اس قسم کا اجمالی اعلان ہرگز قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ بہر حال جب اس مضمون کے شائع ہونے کے بعد بھی آپ کی طرف سے کوئی جواب نہ ملا۔ تو ۲ نومبر کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک اور مضمون بعنوان "احرار خدا تعالیٰ کے خوف سے کام لیتے ہوئے مباہلہ کی شرائط طے کریں" تحریر فرمایا۔ جو اخبار میں شائع ہوا۔ اور پوسٹر اور اشتہار کی صورت میں بھی شائع ہوا۔ اس میں حضور نے پھر وضاحت کے ساتھ لکھا۔ کہ جب تک شرائط طے ہو کر ضبط تحریر میں نہ آ جائیں۔ مباہلہ نہیں ہو سکتا۔ اور احرار کا یہ عندیہ معلوم کر کے کہ وہ درحقیقت مباہلہ کرنا نہیں چاہتے بلکہ اس کی آڑ لے کر اپنی کانفرنس کے انعقاد کی غرض سے قادیان آنا چاہتے ہیں آپ نے لکھا۔ کہ اگر احرار فی الواقعہ مباہلہ کرنا چاہتے ہیں۔ تو:۔

(۱) شرائط طے کر لیں۔ (۲) پھر ایک تاریخ بتراضی طرفین مقرر ہو جائے جس کی اطلاع حکومت کو بغرض انتظام دیدی جائے گی۔

(۳) اگر وہ قادیان میں مباہلہ کرنا چاہتے ہیں۔ تو لوگوں کو جو عام دعوت انہوں نے دی ہے۔ اس کو عام اعلان کے ذریعہ سے واپس لیں۔

(۴) مجلس احرار ہمیں یہ تحریری وعدہ دے کہ مباہلہ کے دن اور اس سے چار دن پہلے اور چار دن بعد کوئی اور جلسہ یا کانفرنس وہ نہ کریں گے جو مباہلہ کے دن بترتیب مباہلہ منعقد ہو گی۔ وہ منعقد نہیں کریں گے۔ اور نہ جلوس نکالیں گے اور نہ کوئی تقریر کریں گے اور یہ تحریر مجاہد میں بھی شائع کر دی جائے۔

(۵) یہ کہ ان کی طرف سے مباہلہ کرنے والوں کے سوا جن کی فہرست ان کو پندرہ دن پہلے سے دینی ہوگی۔ کوئی شخص باہر سے نہ تحریری نہ زبانی بلایا جائے گا۔ نہ وہ اس صورت میں کہ انہیں ہماری ضیافت منظور نہ ہو کسی کی رہائش کا یا خوراک کا اجتماعی حیثیت میں یا منفردانہ حیثیت میں مذکورہ بالا نو ایام میں انتظام کریں گے۔

(۶) مباہلہ کی جگہ پر مباہلہ کرنے والوں اور منتظمین اور پولیس کے سوا اور کسی کو جانے کی اجازت نہ ہوگی۔

اگر وہ مذکورہ بالا باتوں پر عمل کرنے کے لئے تیار نہ ہوں۔ تو ہر حق پسند شخص تسلیم کریگا کہ احرار کی نیت مباہلہ کی نہیں۔ بلکہ اس بہانہ سے قادیان میں کانفرنس کرنے کی ہے اس لئے میں واضح طور پر کہہ دینا چاہتا ہوں۔ کہ اس صورت میں ہم قادیان میں نہیں۔ بلکہ گورداسپور یا لاہور میں مباہلہ کریں گے"

مگر آپ نے اس پر بھی کوئی اعلان نہیں کیا۔ اور نہ ہی شرائط کے طے کرنے پر آمادگی ظاہر کی چونکہ حضور نے مطابق اعلان مذکورہ اشتہار ۳۰ اکتوبر مجھے مستند نمائندگی دے دی ہے آپکو اس خط کے ساتھ بھجوا رہا ہوں اور جسکا مضمون حسب ذیل ہے

۵ شعبان مطابق ۳ نومبر ۱۹۳۵ء

مکرمی ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ شیخ عبدالرحمن صاحب مصری

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میرے تازہ ٹریکٹ میں یہ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آپکو میں نے اپنی طرف سے مباہلہ کی شرائط طے کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔ سو یہ تحریر بطور سند دیتا ہوں۔ کہ آپ میری طرف سے اس غرض کے لئے نمائندے ہیں آپ جلد سے جلد احرار کے نمائندہ سے شرائط طے کرکے مباہلہ کی تاریخ کا اعلان کردیں۔ والسلام

خاکسار۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

اس لئے اب میں آپ کو اس خط کے ذریعہ پھر یاددہانی کراتا ہوں۔ کہ اگر آپ مباہلہ سے گریز نہیں کر رہے۔ اور سنجیدگی سے مباہلہ کرنے کے خواہاں ہیں۔ تو آپ وقت اور مقام مقرر کرکے مجھے اطلاع دیں۔ جہاں پر میں آپ سے شرائط طے کرنے کے لئے حاضر ہو جاؤں۔ اور پھر شرائط ضبط تحریر میں لاکر اس پر فریقین کے نمائندوں کے دستخط ہو جائیں اور پھر متفقہ طور پر مباہلہ کے انعقاد کی تاریخ مقرر کرکے اعلان کر دیا جائے۔

نوٹ۔ اشتہار مورخہ ۳۰ اکتوبر و ۷ نومبر آپ کو اس خط کے ساتھ بھی بھیج رہا ہوں۔

خاکسار عبدالرحمن ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

صدر آل انڈیا نیشنل لیگ کا نہایت ضروری اعلان

نیشنل لیگ کی کوریں گوش برآواز رہیں!

حالات موجودہ کی نزاکت نیشنل لیگوں پر ظاہر ہے۔ حالات اس سرعت کے ساتھ تبدیل ہو رہے ہیں۔ کہ عجب نہیں ہمیں فوراً میدان عمل میں اترنا پڑے۔ اخبار مجاہد میں احرار کی طرف سے احراری والنٹیئروں کو قادیان جمع ہونے کی دعوت دی جا رہی ہے۔ مگر پیشتر اس کے کہ ان کی طرف سے کوئی قادیان کی ارض مقدس کی طرف رخ کرے نیشنل لیگوں کی کوریں وہاں موجود ہونی چاہئیں۔ تاکہ شعائر اللہ کی حفاظت کے لئے سینہ سپر رہیں۔ میں ماتحت نیشنل لیگوں کو ہدایت کرتا ہوں۔ کہ وہ اس اعلان کے پہونچنے پر فوراً اپنی کوروں کو منظم کرلیں۔ ان کے لئے وہی وردی بنوالیں۔ جو کچھ عرصہ ہوا احمدیہ کور کے لئے تجویز ہوئی تھی۔ اور ہوشیار و مستعد رہیں۔ وہ جماعت جس کی بنیاد تقویٰ اللہ پر ہو۔ اس امر کی محتاج نہیں ہوا کرتی۔ کہ اسے بار بار اپنے فرائض سے آگاہ کیا جائے۔ ایسے وقت میں کہ معاندین جن کے بد ارادوں کے متعلق ہمیں قطعاً شبہ نہیں۔ کہ پکار رہے ہیں کہ قادیان میں ہزاروں کی تعداد میں جمع ہوں۔ ہمارے لئے صرف ایک ہی راہ ہے۔ کہ ایک منٹ کی اطلاع پر دیوانہ وار قادیان پہونچ جائیں۔ میں اس بارہ میں زیادہ نہیں کہنا چاہتا۔ نیشنل لیگوں کا فرض ظاہر ہے اور مجھے یقین ہے کہ وہ اپنے فرائض سے آگاہ ہیں۔ انہیں لازم ہے کہ ہمیں فوراً یہ اطلاع بھیجدیں کہ انہوں نے اس ہدایت پر عمل کرلیا ہے۔ عنقریب قادیان میں آل انڈیا نیشنل لیگ کی طرف سے ایک ٹریننگ کیمپ قائم کیا جائیگا۔ جہاں باہر کی نیشنل لیگوں کے نمائندے فوجی تربیت حاصل کرسکیں گے اور اس طرح اپنی اپنی لیگوں میں جاکر دوسرے والنٹیئروں کی تربیت کرسکیں گے۔

میں نیشنل لیگوں کے اضطراب اور میدان عمل میں گامزن ہونے کے متعلق بے تابی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ لیکن انہیں لازم ہے کہ استقلال اور صبر کو ہاتھ سے نہ دیں۔ اور ہدایات کے منتظر رہیں۔ اگر ان کی آمد ضروری ہوئی۔ تو انہیں بروقت اطلاع کردی جائے گی۔ لیکن انہیں گوش برآواز رہنا چاہیئے۔ تاکہ فوراً لبیک کہتے ہوئے ارض مقدس میں جمع ہوسکیں۔ خاکسار بشیر احمد صدر آل انڈیا نیشنل لیگ

جماعت احمدیہ کی سالانہ جلسہ کی شان و شوکت بڑھانے کیلئے تیاری

جلسہ سالانہ ۲۵-۲۶-۲۷ دسمبر کو ہوگا

اس سال خدا تعالیٰ کے فضل کے ماتحت جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۲۵-۲۶-۲۷ دسمبر کو ہوگا۔ دور و نزدیک کے احباب کو ابھی سے اس میں شمولیت کی تیاری کا فکر کرنا چاہیئے۔ اور نہ صرف خود اس بابرکت تقریب کے فیوض سے بہرہ اندوز ہونا چاہیئے۔ بلکہ دوسرے اصحاب کو بھی اپنے ساتھ لانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ یہ سال جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک خاص سال شمار ہوگا۔ کیونکہ اس کے دوران میں احرار کی شرارتیں اور اشتعال انگیزیاں انتہا کو پہونچ گئیں۔ اور انہوں نے بعض حکام اور دوسری طاقتوں سے امداد حاصل کرکے جماعت احمدیہ کے استیصال کے لئے ہر ممکن کوشش کی۔ جماعت احمدیہ کو اپنے سالانہ اجتماع کی شان و شوکت کو پہلے سے بھی بڑھا کر دکھا دینا چاہیئے۔ کہ معاندین کی مخالفانہ سرگرمیاں انکے جوش و اخلاص میں اضافہ کا موجب ہوئی ہیں۔ اور اسکی یہی صورت ہے۔ کہ احباب پہلے سے بہت زیادہ تعداد میں شریک جلسہ ہوں۔

بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے حافظ بشیر احمد صاحب ابن جناب شیخ عبدالرحمن صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ کا نکاح سکینہ بیگم بنت ڈاکٹر فضل الدین صاحب سے ایکہزار روپیہ مہر پر پڑھا خدا تعالیٰ مبارک کرے

آج چودہری مظفر الدین صاحب کا رخصتانہ ہوا۔ جنکا نکاح حال ہی میں حضرت پیر منظور محمد صاحب کی نواسی رشیدہ بیگم سے ہوا تھا۔ اس تقریب میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بھی شریک ہوئے۔ اور دعا فرمائی۔ م م

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ۱۵ نومبر کا ارشاد فرمودہ خطبہ جمعہ

۱۵ نومبر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس میں کل جماعت کو یہ ہدایت فرمائی کہ احرار یہاں فساد کی نیت سے آنا چاہتے ہیں۔ اور جہاں تک ہمیں علم ہے حکومت نے ان کو روکنے کے لئے کوئی کارروائی نہیں کی۔ ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ فتنہ و فساد سے مجتنب رہنے کی کوشش کریں۔ اور قانون شکنی کا ارتکاب ہرگز نہ کریں۔ بعض حکام اور احرار کوشش کر رہے ہیں کہ ہمیں قانون شکن بنائیں۔ مگر ہمیں یہ ثابت کر دینا چاہیئے۔ کہ اسلام نے جو اصل سکھایا ہے۔ وہی قابل عمل ہے۔ اور اس پر چل کر اپنے حقوق کی حفاظت کی جاسکتی ہے لیکن اگر احرار فساد کریں۔ تو پھر مقابلہ سے پیچھے ہٹنا مومن کا کام نہیں۔ مومن کبھی پیچھے ہٹ ہی نہیں سکتا۔ اس کے بعد حضور نے تحریک جدید کے متعلق اہم ہدایات ارشاد فرمائیں

یہ خطبہ مفصل انشاء اللہ خطبہ نمبر میں شائع ہوگا۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ جسقدر ممکن ہو۔ اس کی اشاعت کریں اور فوراً اطلاع دیں کہ کس قدر کاپیاں انہیں بھیجی جائیں۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۵ نومبر۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اچھی ہے۔

آج صبح ۸ بجے مقامی نیشنل لیگ کے ممبر اور دوسرے اصحاب بہت بڑی تعداد میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کی گراؤنڈ میں جمع ہوئے۔ جہاں پریڈ کی گئی۔ پھر سب کو مارچ کرایا گیا۔ آخر میں سب لوگ بیت اقصیٰ میں جمع ہوئے جہاں صدر آل انڈیا نیشنل لیگ اور صدر مقامی نیشنل لیگ نے انہیں ضروری ہدایات دیں جیسا کہ اعلان ہو چکا تھا۔ پچاس کے قریب احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور کے ممبر آئے

ہوئے ہیں۔ بعد نماز عشاء مسجد اقصیٰ میں نیشنل لیگ کا جلسہ ہوا۔ جس میں صدر آل انڈیا نیشنل لیگ اور صدر مقامی نیشنل لیگ نے حالات موجودہ پر تقریریں کیں

اچھوت اقوام کو حقیقی مساوات اسلام میں ہی حاصل ہو سکتی ہے

ہندوؤں کے پشتینی مظالم اور اس کے حد درجہ غیر منصفانہ اور انسانیت سوز سلوک سے تنگ آکر۔ اور ان کے چنگال اذیت سے نکلنے کی کوئی راہ نہ دیکھتے ہوئے جب سے اچھوت اقوام کے سرکردہ رہنما ڈاکٹر امبیدکار نے تبدیلیٔ مذہب کے ارادہ کا اعلان کیا ہے۔ اعلےٰ ذات کے ہندوؤں میں کہرام مچ گیا ہے۔ اور تو اور ہندو مہاسبھائی ذہنیت کے علمبردار ڈاکٹر مونجے بھی بے تاب ہو رہے ہیں۔ اور ڈاکٹر امبیدکار کو اس اقدام سے باز رکھنے کے لئے فلسفہ اور منطق کے بال کی کھال اتارتے ہوئے نہایت عجیب دلائل پیش کر رہے ہیں۔

حال ہی میں نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس کو جو بیان انہوں نے دیا ہے۔ اور جو اخبار "سول اینڈ ملٹری گزٹ" (۳- نومبر) میں شائع ہوا ہے۔ اس میں فرماتے ہیں "اگر (اچھوتوں کے لئے) تبدیلیٔ مذہب کے سوا کوئی چارہ کار باقی نہیں رہا۔ تو ہندو مذہب کے بعض فرقے۔ مثلاً بدھ مت۔ جین مت۔ سکھ ازم۔ اور ویرشیو ازم ایسے ہیں۔ جو مقابلۃً معاشرتی امتیازات اور عدم مساوات سے مبرا ہیں۔ وہ اچھوتوں کو معاہدہ پونا کے فوائد سے بھی محروم نہیں کریں گے۔ لیکن ڈاکٹر امبیدکار اپنے آبائی مذہب کو چھوڑنے کا خیال کیوں دل میں لا رہے ہیں۔ کیا انہیں بجا طور پر امید ہے کہ وہ دنیا کا کوئی اور مذہب اختیار کر کے معاملات روزمرہ میں کامل مساوات حاصل کر لیں گے۔ بدھ مت میں بھی ذات پات کی تمیز کے اصول کی کڑی پابندی کی جاتی رہی ہے۔ کیا انہیں معلوم نہیں۔ کہ امریکہ کے عیسائی "اچھوت" اور وہاں کے حبشی ہلاک کر دیئے جاتے۔ یا زندہ جلا دیئے جاتے ہیں۔ اور قانون ان کی دادرسی کرنے سے مطلقاً قاصر ہے۔ کیا حبشیوں نے کبھی اس وجہ سے تبدیلیٔ مذہب کی دھمکی دی .... کیا شیعہ، سنی احمدی۔ اسماعیلی اور مسلمانوں کے دوسرے فرقے ایک دوسرے پر مذہبی اور معاشرتی اقتدار حاصل کرنے کے لئے باہمد گر دست و گریباں نہیں۔ اگر فرض کر لیا جائے کہ ڈاکٹر امبیدکار مسلمان ہو جائیں گے۔ تو وہ مسلمانوں کے کونسے فرقے میں جائیں گے؟

ڈاکٹر مونجے کے اس بیان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ ایک ہی سانس میں چند ایسی باتیں کہہ گئے ہیں۔ جن میں بین طور پر تضاد و تخالف پایا جاتا ہے۔

پہلا مشورہ جو انہوں نے ڈاکٹر امبیدکار کو دیا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ اگر وہ ہندو مذہب کو ترک کرنے کا عزم صمیم کر چکے ہیں۔ اور وہ اس اقدام سے کسی صورت میں بھی باز نہیں رہ سکتے۔ تو انہیں چاہیئے۔ کہ بدھ مت۔ جین مت۔ سکھ مت وغیرہ میں سے کوئی ایک مذہب اختیار کر لیں۔ اور اس کی وجہ یہ بتائی ہے۔ کہ یہ مذاہب ہندو ازم کے مقابلہ میں ذات پات کے بندھنوں۔ اور معاشرتی امتیازات سے نسبتاً پاک ہیں۔ نیز یہ کہ ان میں داخل ہونے سے اچھوت ان سیاسی حقوق سے بھی محروم نہیں رہیں گے۔ جو معاہدہ پونا میں انہیں دیئے گئے ہیں۔ لیکن معاً پہلو بدل کر کہہ دیا۔ کہ ڈاکٹر امبیدکار اپنے آبائی دھرم کو چھوڑنے کا ارادہ کر کے کیوں مہاپاپ کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

اس کے ساتھ ہی دوسرے مذاہب کو مہاسبھائی ذہنیت کے معیار پر پرکھتے ہوئے کہہ دیا۔ کہ دنیا میں کوئی مذہب بھی ایسا نہیں۔ جس میں کامل مساوات اور عالمگیر اخوت پائی جاتی ہو۔ لہٰذا اچھوتوں کو مایوس ہو کر اسی ذلت و رسوائی کے گڑھے میں پڑا رہنا چاہیئے۔ جس میں ہندوؤں کی مہربانی سے وہ اس وقت تک پڑے ہوئے ہیں۔ حتیٰ کہ بدھ مت جس کے اختیار کرنے کی وہ اسی بیان میں انہیں چاروناچار اجازت دے چکے تھے۔ اس کو بھی ناقابل قبول ٹھیرا دیا اور آخر کار یہ مشورہ دیا ہے۔ کہ "جب امریکہ کے اچھوت یعنی حبشی لوگ سفید فام اقوام کے جور و استبداد برداشت کر رہے ہیں۔ اور مذہب تبدیل کرنے کی دھمکیاں نہیں دیتے۔ تو ہندوستان کے اچھوتوں کو بھی ان کی تقلید کرنی چاہیئے۔ یعنی وہ مظالم برداشت کرتے ہوئے قطعاً چون و چرا نہیں کرنی چاہیئے۔ جو ہندوؤں کی طرف سے ان پر کئے جاتے ہیں۔"

اخیر میں اچھوتوں کو اسلام قبول کرنے سے باز رکھنے کے لئے بہت زیادہ زور صرف کیا ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ اس میں بھی انہیں مساوی حقوق ملنے کی امید نہیں رکھنی چاہیئے۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ ڈاکٹر مونجے کا بیان از سر تا پا اچھوتوں کے لئے یاس۔ اور ناامیدی کا پیغام ہے۔ وہ اس بات سے تو انکار نہیں کر سکتے۔ کہ ہندوؤں میں اچھوتوں کے ساتھ نہایت ہی ناروا اور انسانیت سے گرا ہوا سلوک کیا جاتا ہے۔ اور وہ اس بات کا بھی ذمہ نہیں لے سکتے۔ کہ ہندو اپنے اس طرز عمل میں تبدیلی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ یا تیار کئے جا سکتے ہیں۔ اس وجہ سے ایک طرف تو ان کی یہ کوشش ہے کہ دنیا کے دوسرے ستم زدہ لوگوں کی مثالیں پیش کر کے اچھوت اقوام سے یہ کہیں۔ کہ وہ بدستور مظالم برداشت کرتے جائیں اور دوسری طرف وہ یہ بھی ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ کہ دنیا کے کسی مذہب میں اچھوتوں کو معاشرتی۔ اور سیاسی مساوات حاصل نہیں ہو سکتی۔ حتےٰ کہ اسلام میں بھی حاصل نہیں ہو سکتی۔

لیکن یہ جدوجہد کرتے وقت وہ اس بات کو بالکل نظر انداز کر رہے ہیں۔ کہ ہندوؤں میں اچھوت اقوام سے جو انسانیت کش سلوک کیا جاتا ہے۔ اس کی بنیاد ہندو مذہب کے احکام پر ہے۔ اور یہ ممکن نہیں کہ جب تک ہندو اپنے مذہب کے پابند ہیں۔ اچھوتوں کے ساتھ سلوک میں کوئی ایسی تبدیلی کر سکیں۔ جو ان کے مذہبی احکام کے خلاف ہو۔ لیکن مسلمانوں میں اگر کہیں کوئی ایسا امتیاز پایا جاتا ہے جس کی بنیاد کسی کی تحقیر اور تذلیل پر ہے۔ تو اس کا ذمہ وار اسلام نہیں۔ اور ہر سچا مسلمان اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھتا۔ اور اس کے خلاف آواز اٹھاتا ہے کیونکہ اسلام تمام مسلمانوں کو انسانیت کے لحاظ سے ایک جیسا قرار دیتا ہے۔ اور رنگ اور نسل اور وطن کا کوئی امتیاز جائز نہیں رکھتا۔

پس ہم دعوے کے ساتھ کہہ سکتے ہیں۔ کہ حقیقی اور صحیح مساوات کا وجود اگر کہیں پایا جاتا ہے۔ تو صرف اسلام میں ہی پایا جاتا ہے۔ اور اچھوت اقوام کو اسلام میں ہی داخل ہو کر یہ نعمت حاصل ہو سکتی ہے۔

اعلان نظارت تالیف و تصنیف

سیرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم حصہ اول و حصہ دوم کے بعض ضروری حصوں کا انگریزی میں ترجمہ کرا کر کتابی صورت میں شائع کرانا ہے انگریزی دان احباب اس کار ثواب کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ جن حصوں کا ترجمہ کرانا ہے۔ ان کی اطلاع احباب کو دے دی جائے گی۔ ناظر تالیف و تصنیف قادیان۔

زعمائے احرار اور مسٹر مظہر علی صاحب اظہر بتائیں

ان میں سے کافر کون ہے اور مومن کون؟

اگر زعمائے احرار واقعی دینی غیرت رکھتے ہیں۔ اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضور کے یار غار حضرت ابوبکر صدیق و حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالے عنہما سے سچا اخلاص رکھتے ہیں۔ نیز ان کے لئے اپنے دل میں ایمانی غیرت پاتے ہیں۔ تو خدا کو حاضر و ناظر جان کر بتائیں کہ کیا مندرجہ ذیل عقائد رکھنے والا شخص مومن ہے یا کافر؟ اور کیا ایسے شخص کو اپنی مجلس کا جنرل سکرٹری یا صدر مجلس استقبالیہ بنانا جائز ہے۔

(۱) ملا محمد باقر مجلسی کی کتاب حق الیقین جو مسٹر مظہر علی صاحب کی مقدس مذہبی کتاب ہے۔ (مطبوعہ طہران ص۵۲۱) پر مرقوم ہے۔ "در تقریب المعارف روایت کردہ کہ آزاد کردۂ علی بن الحسین از آنحضرت پرسید کہ مرا بر تو حق خدمتے ہست۔ مرا خبر دہ از حال ابوبکر و عمر حضرت فرمودند کہ ہر دو کافر بودند و ہر کہ ایشاں را دوست دارد کافر است ...... و در ایں باب احادیث بسیار است" یعنی امام علی ابن الحسین نے فرمایا کہ حضرت ابوبکر و عمر دونوں کافر ہیں۔ (نعوذ باللہ) اور جو انکو دوست رکھتا ہے۔ وہ بھی کافر ہے۔

(۲) امام ابوجعفر سے روایت ہے کہ ان الشیخین فارقا الدنیا ولم یتوبا ولم یتذکرا ما صنعا بامیر المومنین علیہ السلام فعلیہما لعنۃ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین (فروع کافی جلد ۳ ص۱۱۵) یعنی حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ نے حضرت علیؓ سے جو بدسلوکی کی تھی۔ اس سے بغیر توبہ کئے دنیا سے جدا ہوئے۔ پس ان دونوں پر خدا کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ (نعوذ باللہ من ھذا الھذیان)

(۳) "در حدیث طویلے در کتاب خصال روایت کردہ کہ حضرت فرمود کہ محشور مے شود امت من در قیامت بر پنج علم اول علمے کہ وارد میشود با فرعون ایں امت است کہ ابوبکر است دوم با سامری ایں امت کہ عمر باشد الخ (حیات القلوب جلد ۳ ص۹۲۴ مطبوعہ نولکشور) ایک لمبی حدیث میں جو کتاب خصال میں مرقوم ہے۔ حضرت رسول نے حضرت ابوبکر کو اس امت کا فرعون اور حضرت عمر کو اس امت کا سامری قرار دیا ہے۔ عیاذاً باللہ

اگر احرار کا یہ دعوے صحیح ہے۔ کہ وہ احمدیت کی مخالفت محض دین کی خاطر اور اسلامی غیرت کے ماتحت کر رہے ہیں۔ تو حضرت ابوبکر صدیق و حضرت عمر رضی اللہ تعالے عنہما کی نسبت فرعون اور سامری اور کافر اور ملعون وغیرہ عقائد رکھنے والے کو اپنی مجلس کا جنرل سکرٹری کیوں بنا رکھا ہے۔ اسی طرح مسٹر مظہر علی صاحب اظہر بتائیں۔ کہ وہ حضرات شیخین کو بزرگ اور دوست سمجھنے والوں کو جب کافر اور بے دین سمجھتے ہیں۔ تو ان کے ساتھ ہم نوالا اور ہم پیالہ کیوں ہیں۔ کیا احرار کے اس منافقانہ اتحاد سے یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ ان کی تمام مساعی جلب زر کی خاطر ہیں۔ اور انہیں دین سے کوئی واسطہ نہیں۔

جلال الدین شمس

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے

حسب معمول سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کیلئے اس دفعہ نظارت دعوۃ و تبلیغ نے ۲۴ نومبر بروز اتوار مقرر کیا ہے اور حسب ذیل مضامین رکھے ہیں۔ جن پر لیکچر دیئے جائیں گے (۱) رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا صبر دشمنوں کی ایذا رسانیوں کے مقابلہ میں (۲) یتامیٰ کے ساتھ حسن سلوک اور اس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تاکید
ابھی سے احباب کو ان مضامین کے متعلق تیاری شروع کر دینی چاہیئے ۞

مولوی عطاء اللہ صاحب سے مباہلہ کے متعلق گفتگو کس وقت ہوئی

مولوی صاحب کی یاد تازہ کرنیکے لئے چند باتیں

میری طرف سے ایک خط بعنوان "مولوی عطاء اللہ صاحب اور ان کے ساتھیوں سے حلفی مطالبہ" اخبار الفضل ۱۲ نومبر ۱۹۳۵ء میں چھپا ہے۔ اس کے متعلق میں حلفیہ بیان پیش کرتا ہوں۔ میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے۔ کہ جو کچھ اخبار الفضل ۱۲ نومبر ۱۹۳۵ء (صفحہ ۸) پر میری طرف سے چھپا ہے وہ حرف بحرف درست ہے اگر مولوی عطاء اللہ صاحب کو یاد نہ رہا ہو۔ تو وہ باتیں جو اس وقت وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کر رہے تھے۔ لکھ دیتا ہوں۔ تاکہ ان کی یاد تازہ ہو جائے۔ یہ واقعہ خاصہ سے کر چھہرٹہ ریلوے سٹیشن تک کا ہے۔ مولوی عطاء اللہ صاحب مولوی حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی سے اس وقت کہہ رہے تھے۔ کہ اگر آپ میرے سامنے صحیح قرآن شریف پڑھ دیں۔ تو میں آپ کو انعام دوں۔ مولوی حبیب الرحمن صاحب نے اس کا کوئی جواب نہ دیا۔ جب ہماری گاڑی چھہرٹہ سٹیشن پر ٹھہری۔ اور امرتسر سے ایک گاڑی جو سات بجے کے قریب لاہور کو چلتی ہے پہنچی تو اس میں ایک ڈبہ سکھ قیدیوں کا تھا۔ اور قیدی ست سری اکال کے نعرے لگا رہے تھے۔ تو اس وقت مولوی عطاء اللہ صاحب نے حبیب الرحمن صاحب سے کہا۔ اٹھو میاں ان کو سلام کرو۔ یہ ہماری برادری ہے۔ جب امرتسر کا سٹیشن قریب آ گیا تھا۔ تو مولوی عطاء اللہ صاحب نے ایک خوبصورت عینک لگائے ہوئے نوجوان کو جو اُن کی بائیں طرف بیٹھا ہوا تھا کہا اٹھو ساقی میرا پیالہ بھر دو۔ وہ نوجوان اٹھا اور مولوی صاحب کا سوٹ کیس کھول کر ایک سوڈے کی بوتل نکال لایا۔ اور گلاس میں ڈال کر مولوی صاحب کو دی۔ مولوی صاحب پی کر کہنے لگے۔ ساقی اس سے تو کچھ نہیں بنا۔

یہ باتیں میں نے اس لئے بیان کی ہیں۔ کہ مولوی عطاء اللہ صاحب کو اس وقت کی یاد تازہ ہو جائے۔ جبکہ انہوں نے مجھ سے مباہلہ کے متعلق گفتگو کی تھی۔ اور جو میری طرف سے الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ خاکسار محمد عبد الحق مجاہد بھوما وڈالہ ضلع امرتسر

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کا ایک اہم ارشاد

نومبر ۱۹۳۴ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے تحریک جدید فرمائی۔ اور جماعت احمدیہ سے انیس۱۹ مطالبات کئے۔ ان دنوں حضور نے اس امر کا بھی اظہار فرما دیا تھا۔ کہ یہ مطالبات آج سے تین سال کے لئے ہیں۔ جس کے دوران میں ایک ایک سال کے بعد دوبارہ اعلان کرتا رہوں گا۔ تاکہ اگر ان تین سالوں میں حالتِ خوف بدل جائے۔ تو احکام بھی بدلے جا سکیں۔ (الفضل جلد ۲۲ ص۶۶) اسی ارشاد کے بموجب حضور نے خطبہ جمعہ مورخہ یکم نومبر ۱۹۳۵ء کو ارشاد فرمایا ہے۔ کہ چونکہ آئندہ کے خطبات نہایت اہم ہوں گے اور جماعت کی ترقی کے لئے بہترین تجاویز ہوں گی۔ اس لئے جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ یہ انتظام کریں۔ کہ تمام لوگوں کو جمع کرکے ہر ایک خطبہ سنا دیا جائے۔ نیز جماعتیں اس امر کے لئے بھی تیار ہو جائیں۔ کہ ان کو اب پچھلے سال سے زیادہ قربانی کرنی ہوگی۔

انچارج تحریک جدید قادیان

احرار کی باطل توقعات کا مومنانہ جواب

کل مجھ سے ایک لیڈرِ احرار نے کہا۔
آساں نہیں ہے فتح تو دُشوار بھی نہیں
پنجاب کے ہیں احمدی چھپن ہزار کُل
پھر لطف یہ کہ واقفِ پیکار بھی نہیں۔
احرارِ ہند ان کے مقابل کروڑہا۔
ان میں تمیزِ اندک و بسیار بھی نہیں
سارے جہاں کی قوموں سے ہے ان کی چپقلش
ان "منچلوں" کا کوئی مددگار بھی نہیں
ناداں بگاڑ بیٹھے ہیں حکامِ وقت سے
پہچانتے زمانہ کی رفتار بھی نہیں
تیغ و تفنگ و توپ سے ٹھانی ہے جنگ کی
اور حال یہ کہ ہاتھ میں تلوار بھی نہیں
محمودؔ آج ان کی ہے کشتی ڈبو رہا۔
افسوس ان میں کوئی سمجھدار بھی نہیں

یہ قول اس کا سُن کے کہا میں نے بس خموش
تجھ میں تو کچھ سلیقۂ گفتار بھی نہیں
یہ کیا کہا کہ حامی ہمارا نہیں کوئی
دیوانہ تُو نہیں ہے تو ہُشیار بھی نہیں
ناداں ہماری پشت پہ وُہ بادشاہ ہے
دُنیا یہ جس کے وار کی اک مار بھی نہیں
احرار چیز کیا ہیں خدا کی قسم مجھے
بچ سکتی اس کے وار سے سرکار بھی نہیں
اسبابِ دُنیوی پہ ہماری نہیں نظر
سامانِ ظاہری کے طلبگار بھی نہیں
صرف اس خدائے پاک پہ اپنی نگاہ ہے
جس سا جہاں میں کوئی وفادار بھی نہیں
تیغ و تفنگ و توپ سب اس کے غلام ہیں
تلوار کیا؟ جلاتی ہمیں نار بھی نہیں
محمودؔ کا کمالِ سیاست یہی تو ہے۔
"لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں"

ظفر محمد۔ مولوی فاضل

تحریک جدید کے دُوسرے سال کے قابلِ تعریف وعدے

اگرچہ سال رواں میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر چندہ تحریک جدید کا وعدہ کرنے والے مخلصین میں سے بعض احباب ایسے بھی تھے۔ کہ لبیک کہتے وقت ان کو مالی تنگی درپیش تھی۔ لیکن ان کو اپنے رزاق خدا پر قوی ایمان تھا۔ کہ وہ اپنے فضل سے ان کو اپنا وعدہ پورا کرنے کی توفیق عطا کرے گا۔ چنانچہ اکثر احباب نے اپنے وعدے پورے کر دیئے ہیں۔ جن احباب کے وعدوں میں کچھ کمی ہے۔ ان کے لئے میعاد ۳۰ر نومبر ۱۹۳۵ء تک ہے۔ امید ہے۔ کہ وہ بھی بقیہ رقم میعاد کے اندر اندر ادا کر دیں گے۔

نئے سال کے لئے اگرچہ ابھی تک حضور نے باقاعدہ تحریک نہیں فرمائی ہے۔ لیکن بعض جاں نثار احباب حضور کا خطبہ جمعہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۳۵ء سن کر اپنے وعدے حضور کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ چنانچہ خان صاحب ذوالفقار خان صاحب نے حضور کی خدمت میں لکھا ہے۔ کہ میں حضور کے خطبات متواتر جماعت کو سنا رہا ہوں۔ یکم نومبر ۱۹۳۵ء کو جب خطبہ سنایا۔ تو موجود الوقت احباب نے خطبہ سنتے ہی نئے سال کے وعدے لکھا دیئے۔ جو ۹۰ روپیہ کے ہیں۔ پہلے سال کا وعدہ جماعت رام پور کا ۳۵ کا تھا۔ جو پورا ہو گیا۔ دوسرے سال کے لئے قریباً تین گناہ ہے۔ جناب خان صاحب کا وعدہ پہلے سال تیس روپے کا تھا۔ دوسرے سال کا ساٹھ کا ہے۔ جو پہلے سال سے دوچند ہے۔ ماسٹر احمد خان صاحب نے ۲۰ روپے کا میاں چند خان صاحب نے ۵ روپے کا جناب باض الحسن خانصاحب نے ۵ روپے کا اور مولوی سید احمد صاحب نے ۵ روپے کا اضافہ فرمایا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر بیت المال نے حضور کا خطبہ سنتے ہی بعد نماز جمعہ اپنا وعدہ ۱۸۰ روپے کا دیا۔ جو ان کے پہلے سال کے وعدہ ۱۲۰ سے ڈیوڑھا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کی مالی قربانیاں قبول فرمائے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

ذیل کی رقوم کی تفصیل جلد بھجوائیں

مندرجہ ذیل احباب نے رقوم بھیجتے وقت ان کی تفصیل نہیں بھیجی۔ اور بعض نے نامکمل تفصیل بھیجی۔ اس لئے یہ رقوم بجائے اس کے کہ ان مدات میں داخل ہوتیں۔ جن کے لئے بھیجی گئیں۔ امانت بلاتفصیل میں پڑی ہیں۔ ان کی تفصیل کے لئے دفتر ہذا سے خطوط بھی بھیجے گئے ہیں۔ لیکن ابھی تک تفصیل موصول نہیں ہوئی۔ اب بذریعہ اعلان مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل احباب جو ہندوستان میں ہیں ۳۰ نومبر ۳۵ء تک اور جو بیرون ہند کے ہیں وہ دسمبر کے آخیر تک تفصیل بھجوا دیں۔ ورنہ حسب فیصلہ مجلس مشاورت ان کی یہ رقوم چندہ عام میں داخل کرا دی جائیں گی۔ اس صورت میں اگر کسی اور مد کا روپیہ چندہ عام میں پڑ جائے۔ تو اس کے وہ خود ذمہ دار ہوں گے۔

تاریخ وصولی رقم	نام فرستندہ	رقم
۱۱ [illegible] ۳۵	حافظ جمال احمد صاحب ماریشس	[illegible]
۲۲ [illegible] ۳۵	اللہ داد صاحب بکھر	[illegible]
۲۰ [illegible] ۳۵	محمد جلال الدین صاحب پاڈانگ	[illegible]
۲ [illegible] ۳۵	پریذیڈنٹ صاحب انجمن احمدیہ ماریشس	[illegible]
۱۰ [illegible] ۳۵	سراج دین صاحب لاہور	[illegible]
۲۲ [illegible] ۳۵	شیخ نور احمد صاحب موگا	[illegible]
۲۷ [illegible] ۳۵	کرم الدین صاحب بٹسال زمیں لاہور	[illegible]
۱۷ [illegible] ۳۵	احمد حسین صاحب تیمر پور	[illegible]
۳۱ [illegible] ۳۵	مولوی اکبر علی صاحب داتا زید کا	[illegible]
۶ [illegible] ۳۵	ظہور الدین صاحب الہ آباد	[illegible]
۱۱ [illegible] ۳۵	مستری علی محمد صاحب کھیوالی ضلع گوجرانوالہ	[illegible]
۲۰ [illegible] ۳۵	ڈاکٹر احمد خان صاحب جودھ پور	[illegible]
۳ [illegible] ۳۵	سید حیدر شاہ صاحب مونگ ضلع گجرات	[illegible]
۱۵ [illegible] ۳۵	محمد عظیم صاحب گکھڑ ضلع گوجرانوالہ	[illegible]
۱۱ [illegible] ۳۵	ملک نصر اللہ خان صاحب کمپالہ	[illegible]
۱۱ [illegible] ۳۵	"	[illegible]
۹ [illegible] ۳۵	"	[illegible]
۱۸ [illegible] ۳۵	احمد دین صاحب زرگر سید والہ ضلع شیخوپورہ	[illegible]
۲۲ [illegible] ۳۵	گل احمد صاحب پاڑہ چنار	[illegible]
۲۸ [illegible] ۳۵	عبداللہ صاحب جمشٹ ضلع لدھیانہ	[illegible]
۱۴ [illegible] ۳۵	چوہدری دین محمد صاحب چک ۱۶۹ بہاولپور	[illegible]
۲۱ [illegible] ۳۵	محمد سعید صاحب رنگون	[illegible]
"	مرزا اکبر بیگ صاحب گونڈہ	[illegible]
"	محمد خان صاحب کوہاٹ	[illegible]
۲۴ [illegible] ۳۵	اے۔ جی۔ کرک زنجبار	[illegible]
۲۸ [illegible] ۳۵	یوسف حمید صاحب نلیڈ لفیا	[illegible]

(کمپالہ کی تین رقوم کے متعلق:) ان کی تفصیل کے لئے اخیر دسمبر ۳۵ء تک بوجہ دوری انتظار کیا جاوے گا

(ناظر بیت المال)

انتخاب عہدہ داران

جماعت احمدیہ سری نگر کے لئے مندرجہ ذیل عہدہ داران مال منتخب ہوئے ہیں۔ جن کا تقرر منظور کیا جاتا ہے۔ (۱) خواجہ محمد دین صاحب سکرٹری مال و محاسب (۲) مستری غلام احمد صاحب گنگا رو (۳) مستری حفیظ اللہ صاحب محصلین

(ناظر بیت المال)

احرار پولیٹیکل کانفرنس سیالکوٹ کی چند دلچسپ خصوصیات

احرار پولیٹیکل کانفرنس سیالکوٹ میں جو چیز زیادہ قابل غور تھی۔ وہ یہ تھی۔ کہ کانفرنس کے ہر اجلاس کے شروع میں حاضرین کو اس امر سے آگاہ کیا جاتا تھا۔ کہ تمہارے جلسے کو ناکام بنانے کے لئے دشمنان احرار کی طرف سے ہر ممکن کوشش کی جائے گی اور گڑبڑ ڈالی جائے گی۔ اس لئے تمہارا محتاط رہنا ضروری ہے۔ ہمیں اطلاع پہنچی ہے کہ آج فلاں مکان میں میٹنگ کر کے فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ ہمارے کام میں رخنہ ڈالا جائے۔ وغیرہ وغیرہ۔

دوسری چیز پنڈال اور اس سے باہر والنٹیروں کا مظاہرہ اور نمائش تھی۔ کانفرنس کا زیادہ وقت رضاکاروں کی نمائش کھیلوں نقلوں اور پریڈ وغیرہ میں صرف کیا جاتا تھا اور کانفرنس کا کوئی باقاعدہ پروگرام شائع نہیں کیا گیا تھا ہر روز ہر اجلاس میں آئندہ پروگرام بتایا جاتا تھا۔ وقت مقررہ سے بہت بعد میں اجلاس کی کارروائی شروع ہوتی تھی۔ نیز خطبہ جات اجلاس میں تقسیم نہیں کئے گئے بلکہ "مجاہد" میں شائع کر کے دوسرے دن اخبار فروخت کئے گئے

تیسری چیز جو سب سے زیادہ دلچسپ تھی وہ یہ تھی کہ جس شخص کے متعلق ارکان احرار کو ذرا سا بھی شک ہوتا تھا کہ اس کی طرف سے مخالفت کا احتمال ہے یا یہ کوئی مخالفانہ نعرہ لگائیگا۔ اس پر کئی والنٹیروں کو مسلط کر دیا جاتا تھا۔ اور بہر احتیاط رائے رکھنے والے مسلمان کو مرزائی کا لقب دیا جاتا تھا

چوتھی چیز پنڈال میں نعرے لگائے جانے کے متعلق پابندیاں تھیں۔ اراکین احرار نہیں چاہتے تھے۔ کہ ان کی مرضی کے خلاف وہاں کوئی نعرہ لگایا جائے۔ رسالہ رہبیش۔ شیخ حسام الدین اجلاس شروع ہونے سے پیشتر لاؤڈ سپیکر پر یہ اعلان کر دیتے تھے کہ نعرے سٹیج پر سے لگوائے جائینگے۔ چنانچہ حسب ضرورت سٹیج پر سے احرار لیڈروں کے نعرے لگوائے جاتے۔ اور مقرر یا لیڈر اپنا نام چھوڑ کر باقی لیڈروں کے نام زندہ باد کے نعرے لگواتا تھا۔ اور اس طرح ان کی پابندی کے پیش نظر حاضرین کو اپنی حسب منشا نعرے لگانے کا موقع نہیں ملا۔ ۱۱ر نومبر کی شب کو جب ایک شخص نے مولانا ظفر علی خان زندہ باد امیر ملت زندہ باد مسجد شہید گنج زندہ باد کے نعرے لگائے۔ جس کا جواب زندہ باد میں دیا گیا۔ تو مجلس احرار کے پنڈال میں سخت کھلبلی پڑ گئی اور تمام رضاکار اس طرف بھاگے جہاں سے نعروں کی گونج بلند ہوتی تھی نعرے لگانے والے کو پکڑ

"اُونٹ مارکہ" جُرابیں بذریعہ ڈاک طلب کریں!

چونکہ اس وقت تک تمام شہروں میں ایجنسیاں قائم نہیں کی جاسکیں۔ جس کی وجہ سے اکثر احباب کو اپنے کارخانہ کی جرابیں خریدنے میں دقت محسوس ہو رہی ہے۔ اور اس کے متعلق دفتر میں پیہم استفسارات موصول ہو رہے ہیں۔ لہذا احباب کی سہولت کے لیئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جس جگہ ہمار[illegible]ابیں دستیاب نہ ہوتی ہوں۔ وہاں کے دوست کارخانہ سے براہ راست طلب فرمائیں ایسے آرڈر جن کی مالیت کم از کم آٹھ روپیہ کی ہوگی۔ کارخانہ بذریعہ [illegible]ی پی تعمیل کرے گا۔ خرچ ڈاک آپ کے ذمہ نہیں ہوگا اس طرح سے اصل نرخ پر آپ کو اپنے گھر میں جرابیں مل سکیں گی۔ دوست اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔ اور فوراً حسب ضرورت آرڈر بھجوادیں۔ قیمتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

۲/۴/۶، ۶/۵/۰ فی جوڑہ سادہ ٹسر۔ ۱۲/ فی جوڑہ سادہ اون۔ ۷/ فی جوڑہ فینسی ٹسر۔

یہ قیمتیں ۹½ سائز سے ۱۱ سائز تک کی ہیں۔ چھوٹے ناپ کی جرابیں اس سے کم قیمت میں ملتی ہیں۔ مفصل نرخ نامہ آج ہی کمپنی سے طلب فرمائیں۔

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

دوکان سرمہ ممیرا

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

مصدقہ حضرت مسیح موعودؑ و حکیم نورالدینؓ صاحب

عرصہ تیس سال سے یہ سرمہ تیار ہوتا ہے۔ ککرے۔ ابتدائی موتیا بند۔ جالا۔ پھولا۔ پڑبال۔ آنکھوں سے پانی کا جاری رہنا۔ نظر کی کمزوری۔ غرض تمام امراض چشم کے لیے اکسیر ثابت ہوا ہے اس کے باقاعدہ استعمال سے نظر بڑھ جاتی ہے۔ کئی دوستوں کی عینکیں جنہوں نے اس سرمہ کا استعمال کیا اتر گئی ہیں۔ جو اب بغیر عینک استعمال کرنے کے لکھ پڑھ سکتے ہیں۔ چند شہادتیں نمونہ کے طور پر درج کرتا ہوں ایسی ہزارہا شہادتیں موجود ہیں۔ جن کا یہاں درج کرنا محال ہے۔

جناب ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب قادیان۔ اس سرمہ کے استعمال کرنے سے نظر تیز ہو جاتی ہے (۲) جناب مفتی فضل الرحمٰن صاحب طبیب قادیان۔ یہ سرمہ نہایت مفید ہے نظر تیز کرتا ہے اور مقوی بصر ہے۔ میں نے آزمایا ہے (۳) جناب چودھری فتح محمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان اس سرمہ سے نظر تیز ہوتی ہے۔ پہلے میں بندوق کا نشانہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔ اب دور سے دیکھ سکتا ہوں (۴) جناب میر محمد اسحٰق صاحب قادیان۔ آپ کے سرمہ کی خوبیوں کے ہم قائل ہیں (۵) جناب عبدالغنی صاحب آفیسر فراشخانہ پٹیالہ۔ میں نے سولہ روپے کی عینک آپ کے سرمہ کے استعمال کرنے کی وجہ سے چھوڑ دی ہے۔ (۶) جناب ملک مولا بخش صاحب اوورسیر قادیان۔ میری آنکھوں کی ہر قسم کی تکلیف آپ کے سرمہ سے رفع ہو گئی ہے۔ اب بغیر عینک کے پڑھ سکتا ہوں۔ ترکیب استعمال:۔ صبح و شام دو دو سلائیاں آنکھوں میں ڈالی جائیں۔ قیمت خالص ممیرا ۳ ماہ کے لیئے رعایتی فی تولہ قیمت ۵ پہلی قیمت عـلہ روپیہ فی تولہ تھی۔ سرمہ قسم خاص ۳ ماہ کیلئے رعایتی قیمت فی تولہ ۵ پہلی قیمت عـلہ روپیہ تولہ تھی۔ سرمہ درجہ اول قیمت فی تولہ ۸؍ سرمہ درجہ ادنیٰ ۱۰/ قیمت فی تولہ عـہ سلاجیت قیمت فی تولہ ۱۲/ قسم دوم فی تولہ ۸/

سید احمد نور کابلی دوکان سرمہ ممیرا قادیان۔ پنجاب

بعض بیماریاں اچانک آجاتی ہیں!

مثلاً متلی۔ قے۔ پیٹ درد۔ اسہال بدہضمی سردرد۔ نزلہ زکام۔ دانت درد۔ کان کا درد وغیرہ ایک خانگی بیماریاں ہیں اور وقت بے وقت آپ کو پریشان کرسکتی ہیں۔ اس پریشانی سے بچنے کے لیے ایک شیشی

فیض عام جوہر تریاق

اپنے پاس رکھیئے۔ اس کے چند قطرے آپ کو یا آپ کے لواحقین کو بہترین طبی امداد دے سکتے ہیں۔ ہمارے ایک دوست کرسی بہادر خان صاحب ہیڈ ماسٹر لکھتے ہیں۔ کہ میں فیض عام جوہر تریاق کے طفیل ڈاکٹر مشہور ہو گیا ہوں۔ قیمت فی شیشی ½ اونس ۱۲/ ایک اونس ۱؍ محصولڈاک علاوہ

شیخ احسان علی فیض عام میڈیکل ہال قادیان

ہمارے آہنی خراس (دیسی چکی) پر اڑھائی سو روپیہ سرمایہ لگا کر

پچاس روپیہ ماہوار منافعہ

حاصل کیجیے۔ تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کرکے آپ یقیناً خوش ہونگے

علاوہ ازیں

شہرہ آفاق آہنی رہٹ (آبپاشی) کا بہترین اور کم خرچ طریقہ۔ فلور ملز۔ بیلنہ جات۔ انگریزی ہل۔ چاف کٹر۔ بادام روغن۔ سیویاں۔ قیمے اور چاولوں کی مشینیں زراعتی آلات اور دیگر مشینری منگانے کے لیئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجیے۔

اصلی اور اسٹے مال منگانے کا قدیمی پتہ

ایم۔ اے۔ رشید اینڈ سنز انجینیرز بٹالہ پنجاب

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں

لنڈن ۱۰ نومبر۔ آئندہ برطانوی پارلیمنٹ کے سلسلہ میں عام انتخابات ہوئے۔ کل ۶۱۵ نشستیں ہیں جو چن کی جا چکی ہیں۔ ۴۰ ممبر بلا مقابلہ پہلے ہی منتخب ہو چکے ہیں۔

پورٹ نتال (برازیل) ۱۴ نومبر۔ مس جین بیٹن کل ۵ بجے ۴ یہاں پہنچی اور اس نے بحر اوقیانوس جنوبی کے اوپر پرواز کا نیا ریکارڈ قائم کیا۔ اور گذشتہ ریکارڈ سے ۵۹ منٹ کم وقت میں سارا فاصلہ طے کیا۔ اس کی اوسط رفتار ۱۲۰ میل فی گھنٹہ تھی۔ سفر کا کل فاصلہ ۱۷۰۰ میل ہے۔

لنڈن ۱۴ نومبر۔ اٹلی کا لیگ کی تعزیری کارروائی کے خلاف احتجاجی نوٹ ابھی تک حکومت برطانیہ کے زیر غور ہے۔ حکومت برطانیہ اس کا فوری جواب نہیں دیگی خیال کیا جاتا ہے کہ وہ جواب کی ترتیب کے سلسلہ میں دوسری طاقتوں سے جنہیں یہ نوٹ بھیجا گیا ہے۔ مشورہ کرے گی۔

روما ۱۴ نومبر۔ حکومت اٹلی کا ایک کمیونک مظہر ہے۔ کہ سائینور مولینی نے ۱۱ نومبر کو اٹلی کی اس فوج جو تیس ہزار سپاہیوں۔ پندرہ ہزار گھوڑوں، ۲۰ رسالہ کے دستوں، ۲۰۰ ٹینکوں اور ۴۰۰ لاریوں پر مشتمل تھی کا معائنہ کرنے کے بعد کہا "تم نے ابھی اٹلی کی مسلح افواج کا عشر عشیر ہی دیکھا ہے۔ یہ افواج اپنے ہتھیاروں اور اس سے بڑھ کر اپنی روح سے افریقہ اور یورپ میں اٹلی کے مفادات کے تحفظ کے لئے تیار ہیں۔ صرف ایک ماہ کے عرصہ میں ہمارے دو مقاصد پورے ہو چکے ہیں۔ دوسرے ابھی پورے ہونگے۔

کپور تھلہ ۱۴ نومبر۔ آج مہاراجہ کپور تھلہ ریاست کپور تھلہ میں وارد ہوئے ان کی آمد پر ۲۱ توپوں کی سلامی اتاری گئی

لنڈن ۱۴ نومبر۔ برطانیہ میں گذشتہ ہفتہ کے دوران میں سڑک کے حادثوں کی تعداد ۱۳۳ ہلاک اور ۱۲۳۴ مجروح ہیں۔

پیرس ۱۴ نومبر۔ فرانس میں شرح سود تین سے چار فیصدی کر دی گئی ہے۔ یہ اضافہ فرانس سے سونے کے نکاس اور ملک کی سیاسی صورت حالات میں بے چینی کی وجہ سے عمل میں آئی ہے۔

قاہرہ ۱۴ نومبر۔ قاہرہ میں فسادات کی وجہ سے اگرچہ خطرناک صورت حالات پیدا ہو گئی تھی۔ لیکن حالات اب پرسکون ہیں۔ پولیس اور عوام میں دست بدست جنگ ہوئی۔ جس پر پولیس نے گولی چلا دی۔

روما ۱۴ نومبر۔ ابی سینیا کی طرف سے اطالوی ٹینکوں پر قبضہ کرنے اور متعدد افسروں کو ہلاک کرنے کا جو دعویٰ کیا جا رہا ہے روما کی طرف سے اس کی تردید کی جا رہی ہے

ہرار ۱۴ نومبر۔ راس کا سا حبشی جرنیل جھیل تانا کے قریب جنگی تیاریاں کر رہا ہے۔ راس سیوم تکازی ندی کے مشرق میں استحکامات میں مصروف ہے۔ ان دونوں جرنیلوں کے ماتحت چھ لاکھ فوج ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ حبشی افواج ایریٹریا میں داخل ہو گئی ہیں۔

اسمارہ ۱۴ نومبر۔ اطالوی حاکم کی پیش قدمی سے حبشی سخت پریشان ہیں۔ اور اجناس کے ذخائر جمع کرنے میں مصروف ہیں کیونکہ انہیں اندیشہ ہے کہ اطالوی فصلوں کو تباہ کر دیں گے۔

قاہرہ ۱۴ نومبر۔ جرنیل وہیب پاشا نے مصری اخبارات کے نمائندہ سے کہا اٹلی ادیس آبابا کو کبھی فتح نہیں کر سکتا۔ صرف پانی کی قلت ہی اٹلی کے لئے تباہی اور شکست کا سامان پیدا کر دے گی۔

لاہور ۱۴ نومبر۔ آج لیجسلیٹو کونسل کے اجلاس میں نظر بندان تحریک مسجد شہید گنج کے متعلق سوالات دریافت کئے گئے۔ سوالات کے بعد جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ گورنمنٹ نے لنگہ منڈی میں پہلے دن جلوس کو روکا جو رنگ گیا۔ پھر بتایا جاتا ہے کہ ۲۰ جولائی کو ہجوم کو دہلی دروازہ تک آنے کی اجازت ہی کیوں دی گئی۔ حکومت کی طرف سے مسلمانوں کو اس غلط فہمی میں مبتلا رکھا گیا۔ کہ مسجد شہید گنج کسی وقت مسمار نہیں کی جائے گی۔ لیکن اس کے باوجود ایسا کیا گیا۔ چوہدری صاحب موصوف نے بحث جاری رکھتے ہوئے کہا مسلمان مظلوم ہیں۔ میں مسلمانوں کی طرف سے مطالبہ کرتا ہوں۔ کہ مصیبت زدہ لوگوں کی دادرسی کر دی جائے۔

امرتسر ۱۴ نومبر۔ مسٹر عزیز ہندی نظر بند دہرم سالہ سے ظفروال منتقل کر دئے گئے ہیں

سیالکوٹ ۱۴ نومبر۔ سردار کھڑک سنگھ کو بغاوت کے الزام میں اٹھارہ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے۔ انہیں "بی" کلاس میں رکھا جائے گا۔

برلن ۱۴ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ مسٹر ہٹلر کی صحت پہلے سے اچھی ہے۔

کلکتہ ۱۴ نومبر۔ کلکتہ میں ایک دکان سے بم برآمد ہونے پر سی آئی ڈی پولیس نے بیک وقت کئی مکانات پر چھاپے مارے۔

پٹنہ ۱۴ نومبر۔ دریائے گنگا میں ایک جہاز غرق ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں بہت سے مسافر ڈوب گئے۔

بنزادہ ۱۴ نومبر۔ کانگرس کے نئے قوانین کے ماتحت وہی لوگ ڈیلی گیٹ عہدیدار یا کانگرس کمیٹی کے ممبر منتخب ہو سکتے ہیں۔ جو انتخاب سے کم از کم چھ ماہ پہلے اس کے ممبر بنے ہوں اور جنہوں نے کم از کم چھ ماہ کے لئے آٹھ گھنٹے فی ماہ جسمانی مشقت کی ہو۔ یا کانگرس کی دوسری منظور شدہ آرگنائزیشن کے لئے پانچ سو گز سوت کاتا ہو۔

لنڈن ۱۴ نومبر۔ چین اور جاپان میں کشیدگی دور ہونے کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔ جاپانیوں کی حفاظت کے لئے چین کے بازاروں میں مسلح پہرہ قائم کر دیا گیا ہے۔ برطانیہ کے ارادوں کے متعلق ٹوکیو میں عجیب و غریب افواہیں پھیل رہی ہیں۔

پٹنہ ۱۴ نومبر۔ جدید آئین کے قریبی نفاذ کے پیش نظر اڑیسہ اور بہار لیجسلیٹو کونسل کی میعاد میں ایک سال کی توسیع کر دی گئی ہے۔

جمشید پور ۱۴ نومبر۔ اڑیسہ کی امداد سیلاب زدگان کمیٹی نے ایک رپورٹ شائع کی ہے جس میں لکھا ہے کہ اڑیسہ کی سرزمین قحط اور سیلابوں کی آماجگاہ ہے۔ برطانوی عہد حکومت کے ایک سو تیس سال گذر چکے ہیں لیکن زندگی اور موت کے اس سوال کی طرف آج تک توجہ نہیں کی گئی۔ جس کا کہ وہ مستحق ہے

نئی دہلی ۱۴ نومبر۔ اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں آٹھ سرکاری اور متعدد غیر سرکاری بل جو اس وقت معرض التوا میں چلے آتے ہیں۔ پیش ہونگے۔

لنڈن ۱۴ نومبر۔ گیارہ سال کی جلاوطنی کے بعد شاہ یونان ملک کے تخت پر دوبارہ رونق افروز ہو گئے ہیں۔

کوئٹہ ۱۴ نومبر۔ کلیمز کمشنر کوئٹہ نے ایک کمیونک شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ ۲۰ نومبر کو وارڈ نمبر ۱۹ کے شمالی حصہ کی کھدائی شروع ہو جائے گی۔ مالکان جنہیں اجازت نامے جاری کئے جا رہے ہیں۔ ۲۳ نومبر سے قبل کلیمز کمشنر کو اپنے پہنچنے کی اطلاع دیں۔

بمبئی ۱۴ نومبر۔ حکومت ہند عراق میں ہندوستانیوں کی پوزیشن کے متعلق تحقیق کر رہی ہے

امرتسر ۱۴ نومبر۔ گیہوں تیار ۲ روپے ۸ آنے نخود تیار ۲ روپے ۴ آنے سونا دیسی ۳۵ روپے ۱۲ آنے چاندی دیسی ۶۵ روپے ۴ آنے

بمبئی ۱۴ نومبر۔ ضلع تھانہ میں ایک ہیڈ کانسٹیبل اور ایک کانسٹیبل جو ایک گاؤں میں ڈاکہ کی تفتیش کے سلسلہ میں گئے ہوئے تھے قتل کر دئے گئے۔

روما ۱۴ نومبر۔ اطالوی جرنیل ڈل بونو نے اطلاع دی ہے۔ کہ سمالی لینڈ کے محاذ پر حبشہ کو شکست فاش ہوئی ہے۔ حبشی فوج کے تین صد سپاہی ہلاک ہو گئے ہیں۔

نئی دہلی ۱۴ نومبر۔ اٹلی کے خلاف تعزیری کارروائی پر عمل درآمد کے لئے حکومت ہند ابھی تک کسی فیصلہ پر نہیں پہنچی حکومت برطانیہ کے قطعی فیصلہ کا انتظار کیا جا رہا ہے

روما ۱۴ نومبر۔ اٹلی نے ایک تیار کردہ بیان جاری کیا ہے جسے تعزیرات کے خلاف جوابی

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی